



## سوال

(1) سورج کی گردش

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ماہرین فلکیات دعویٰ کرتے ہیں کہ زمین سورج کے ارد گرد گھومتی ہے اور سورج اپنے مرکز پر ٹھہرا ہوا ہے۔ حالانکہ قرآن کی رو سے زمین اور سورج دونوں ہی محور گردش ہیں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَسَحَّرَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرَ كُلٌّ لِّأَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ ۲۹ ... سورۃ لقمان

”اس نے سورج اور چاند کو مسح کر رکھا ہے۔ سب ایک وقت مقرر تک چلے جا رہے ہیں“

ماہرین فلکیات کے دعوے اور قرآنی فکر کے درمیان تطبیق کی کیا صورت ہو سکتی ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

موجودہ صدی اور اس سے قبل بھی ماہرین فلکیات دعوے کرتے رہے ہیں کہ سورج اپنے مرکز پر ثابت وقائم ہے اور زمین اس کے ارد گرد گھومتی ہے ان کا یہ دعویٰ قرآنی نظریے کے بالکل خلاف ہے۔ قرآن نے متعدد آیات میں سورج کی گردش کا ذکر کیا ہے۔ مثلاً اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَّمَّا ذٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۚ ۳۸ ... سورۃ یس

”اور سورج، وہلپنے ٹھکانے کی طرف چلا جا رہا ہے، یہ زبردست علیم ہستی کا باندھا ہوا حساب ہے“

معلوم ہوا کہ قرآن اس نظریے کے حق میں ہے کہ سورج متحرک ہے، غیر متحرک ثابت نہیں۔ ماہرین فلکیات اب تک جو سورج کے ثابت ہونے کا نظریہ پیش کرتے رہے اس کی غلطی اب خود جدید سائنسی تحقیقات نے ثابت کر دی ہے۔ جدید سائنسی تحقیقات کی رو سے زمین سورج کے ارد گرد گردش کرتی ہے اور سورج بھی اپنے محور گردش ہے۔ اس لحاظ سے قرآنی نظریے اور سائنسی نظریے کے درمیان کوئی تعارض نہیں پایا جاتا۔

بعض لوگ یہ اعتراض کرتے ہیں کہ زمین کی گردش کا نظریہ قرآن کی رو سے صحیح نہیں ہے کیونکہ قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: کہ اس نے پہاڑوں کو زمین میں میخوں کی طرح پیوست



کیا ہے تاکہ زمین میں حرکی واضطرابی کیفیت پیدا نہ ہو سکے۔

یہ اعتراض بالکل بے بنیاد ہے۔ پہاڑوں کے زمین میں مینوں کی طرح پیوست ہونے سے یہ بات لازم نہیں آتی کہ زمین متحرک نہیں ہے۔ اس کی مثال یوں ہے کہ ایک کشتی سمندر میں تیر رہی ہے سمندر کی طاقت ور لہروں میں گھر کر ہچکولے کھاتی ہے۔ کسی نے کشتی کو ان ہچکولوں سے محفوظ رکھنے کے لیے اس پر بڑی وزنی چیزیں رکھ دیں۔ اس وزن کے دباؤ کی وجہ سے کشتی میں اضطرابی کیفیت ختم ہو جاتی ہے اور وہ ہچکولوں سے محفوظ ہو جاتی ہے لیکن اس کے باوجود وہ اپنی منزل کی طرف رواں دواں رہتی ہے۔ زمین کی مثال بھی کچھ ایسی ہی ہے۔

هذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ یوسف القرضاوی

قرآنی آیات، جلد: 1، صفحہ: 33

محدث فتویٰ